# دین اسلام میں عورت کا سفر اور تبلیغی سرگرمیاں؟

مرتب کردہ: ماسٹر احمد علی نعیم

اسلامی اصطلاح میں عورت کا معنیٰ ہے پردہ۔ ایسا پردہ کہ جس میں عورت اپنے سر سے لے کر پاؤں تک ڈھکی ہوئی نظر آئے تو عورت ہے۔ وگرنہ عورت نہیں۔ بے دین اور دنیادار عورت اُمت کے لیے فتنہ ہے۔ (بخاری 5096)۔ دین اسلام میں باکردار، باحیا ہی عورتیں ہیں جو ظاہری اور باطنی اعتبار سے باپردہ ہیں۔ مگر صد ہا افسوس! کہ آج ہمارے معاشرے میں ہر جگہ فیکٹریوں، بنکوں، کالجوں، یونیورسٹیوں میں علاوہ ازیں بہت سے اداروں میں مرد و خواتین مخلوط نظر آتے ہیں۔ حتیٰ کہ دینی مدارس و مراکز کی تعلیم یافتہ! نوجوان بچیاں اور عورتیں بھی دینی پروگراموں کے سلسلہ میں حصول چندہ کی غرض سے اکیلی ہی یا غیر محرم مردوں کے ساتھ چلتی پھرتی نظر آرہی ہیں۔ جبکہ عورتوں کو تو فریضہ حج ادا کرنے کے لئے بھی اکیلے یا غیر محرم مردوں کے ساتھ سفر کرنے کی اجازت نہیں ہے۔ (ترمذی۔1169۔ابن ماجہ۔2898)

## تبلیغ کرنا صرف مرد حضرات کی ذمہ داری ھے

قرآن وحدیث سے معلوم ہوتا ہے کہ فریضہ تبلیغ سرانجام دینے کے لئے اللہ تعالیٰ نے انبیاً علیہ السلام کی جماعت نیز ان کے امتیوں میں سے تعلیم یافتہ مرد حضرات کو نامزد فرمایا۔ زمانہ نبوت میں بھی مختلف علاقہ جات میں تبلیغی سلسلہ میں صرف مرد حضرات ہی آیا جایا کرتے تھے۔ اس سلسلہ میں عورتوں کا سفر کرنا سراسر خلاف سنت عمل ہے۔ (بخاری۔1002۔مسلم۔677)

## تبلیغ کی غرض سے عورتوں کا گھر سے نکلنا؟

یاد رکھیے! سیدہ عائشہ صدیقہؓ زمانہ نبوّت کی بہت بڑی فقیہہ، عالمہ، فاضلہ عورت ہی نہیں بلکہ 2210 حدیثوں کی حافظہ بھی تھی۔ راویانِ حدیث میں بھی آپؓ کو نمایاں برتری حاصل ہے۔ مگر اس کے باوجود آپؓ کا اور دیگر صحابیات کا تبلیغی سلسلہ میں قرب وجوار والی بستیوں کی طرف سفر کرنا بھی کسی حدیث صحیحہ سے ثابت نہیں ہے۔ تو پھر ہم محوِ سفر کیوں؟ (واللہ اعلم) (ترمذی۔3884۔3883)

## سیدہ عائشہ صدیقہ رضی اللہ عنہا کی فقاہت اور خطبات

سیدہ عائشہ صدیقہؓ نے دورِ نبوت کی اتنی بڑی عالمہ، فاضلہ اور فقیہہ ہونے کے باوجود بھی کبھی عورتوں کو خطبہ حج نہیں دیا۔ اور نہ ہی نماز عید پڑھائی اور نہ ہی فریضہ خطبہ جمعہ پڑھانے کی سعادت حاصل کی۔ مگر صد ہا افسوس! کہ ہماری مبلّغات و مدرّسات نماز عید بھی پڑھا رہی ہیں اور فوتیدگی والے گھروں میں دوسرے تیسرے دن جا کر حصول چندہ کی غرض سے اہلِ میت کو خوش کرنے کے لئے غیر شرعی امور کا سلسلہ مثلاً اماں جی کی بخشش کے لئے اجتماعی دعائیں، نعت خوانی، قرآن خوانی اور تقریروں کا سلسلہ جاری وساری رکھے ہوئی ہیں۔ جو کہ خلاف سنت ہی نہیں بلکہ سراسر بدعت و گمراہی ہے۔ (اللہ تعالیٰ ایسی شہرت بازی اور بے دینی سے ہر امتی کو محفوظ فرمائے۔ آمین)

## محرم اور غیر محرم رشتوں کی شناخت

محرم رشتوں میں پانچ شروط کا پایا جانا ضروری ہے۔ 1۔ مرد ہو۔ 2۔ مسلمان ہو۔ 3۔ بالغ ہو۔ 4۔ عاقل ہو۔ 5۔ غیرت مند انسان ہو۔

محرم رشتے: ایسے رشتے جن سے نکاح کرنا قطعاً حرام ہے۔ مثلاً باپ، دادا، بھائی، رضاعی بھائی، چچا، ماموں، بھتیجا، بھانجا وغیرہ۔

غیر محرم رشتے: ایسے رشتے جن سے نکاح کرنا جائز ہے۔ مثلاً خالو زاد، ماموں زاد، چچا زاد، پھوپھا زاد بھائی وغیرہ۔

## غیر محرم مردوں کے ساتھ عورتوں کا سفر حرام ھے

**القرآن** تمام عورتیں اپنے گھروں میں ٹکی رہیں اور زمانہ جاہلیت کی طرح اپنے بناؤ سنگھار کا اظہار نہ کریں۔(الاحزاب33)

1۔رسول اللہ ﷺ نے فرمایا! جو عورت بناؤ سنگھار کرکے خوشبو لگائے لوگوں کے پاس سے گزرتی ہے تو وہ زانیہ ہے۔

(نسائی۔5129۔ابوداؤد۔4173۔ترمذی۔2786۔مسند احمد۔19711)

2۔رسول اللہ ﷺ نے فرمایا! عورتوں کے پاس تنہائی میں آنے سے بچو! اس پر انصار کے ایک شخص نے کہا۔اے اللہ کے رسول ﷺ ! دیور کے بارے میں کیا خیال ہے۔آپ ﷺ نے فرمایا دیور موت ہے۔

**وضاحت** عورت کے لئے سب سے زیادہ خطرناک رشتہ دیور (یعنی شوہر کا بھائی) اور بہنوئی (یعنی بہن کا شوہر) کا ہے۔کوئی بھی عورت دیور اور بہنوئی کے ساتھ قطعاً سفر نہ کرے کیونکہ وہ غیر محرم ہیں اور نہ ان کے ساتھ تنہائی اختیار کرے۔

(بخاری۔5232۔مسلم۔2172۔ترمذی۔1171۔مسند احمد۔17347)

3۔رسول اللہ ﷺ نے فرمایا! کوئی عورت محرم رشتہ دار کے بغیر سفر نہ کرے۔ایک آدمی نے عرض کیا اے اللہ کے رسول ﷺ ! میری بیوی حج کے لئے روانہ ہو رہی ہے اور میرا نام فلاں غزوہ کے لئے لکھ دیا گیا ہے تو آپ ﷺ نے فرمایا۔جاؤ اور اپنی بیوی کے ساتھ حج کرو۔(یعنی بیوی اکیلی سفر حج نہیں کر سکتی۔تو بازاروں اور مارکیٹوں کا سفر کیسے؟)(بخاری۔1862۔مسلم۔1341)

4۔رسول اللہ ﷺ نے فرمایا! کسی خاتون کے لئے اجازت نہیں جو اللہ اور اس کے رسول ﷺ پر ایمان رکھتی ہو کہ وہ ایک دن یا ایک رات کا سفر تنہا یعنی محرم کے بغیر کرے۔ (بخاری۔1088۔مسلم۔1339۔ابوداؤد۔1723)

**وضاحت** کوئی عورت بھی دین و تبلیغ و حج کے لئے اکیلی و تنہا سفر نہیں کر سکتی۔تو اس کو بازاروں اور مارکیٹوں میں خرید و فروخت کی اجازت کس مذہب اور کس اسلام نے دی ہے۔(اللہ ہماری عورتوں کو محفوظ فرمائے۔آمین)

## جن امور کے لئے عورت کو گھر سے نکلنے کی اجازت ھے

1۔نماز یا نماز جمعہ کے لئے: رسول اللہ ﷺ نے فرمایا اللہ کی بندیوں کو مسجدوں میں جانے سے نہ روکو لیکن انہیں بناؤ سنگھار کے بغیر جانا چاہیے۔

(ابوداؤد۔565۔سنن الدارمی۔1315۔مسند احمد۔9645)

2۔فریضہ حج کے لئے: رسول اللہ ﷺ نے فرمایا اے غزوہ والے ساتھی جاؤ اور اپنی بیوی کے ساتھ حج کرو۔(مسلم۔1341)

3۔زیارت قبور کے لئے: پہلے عورتوں کا قبروں کی طرف جانا منع تھا۔اب اجازت ہے۔بشرطیکہ کثرت کے ساتھ نہ جائیں۔

(بخاری۔977۔مسلم۔1977۔ترمذی۔1056۔ابوداؤد۔3235)

4۔نماز عیدین کے لئے: سیدہ ام عطیہؓ فرماتی ہیں کہ ہمیں حکم دیا گیا ہم حائضہ عورتوں کو بھی ساتھ لے کے عیدین کی طرف نکلیں۔

(بخاری۔971۔مسلم۔890۔ابوداؤد۔1136۔ترمذی۔539)

5۔میدانِ جہاد میں: سیدہ عائشہؓ فرماتی ہیں کہ ہم نبی کریم ﷺ کے ساتھ مریضوں کی مرہم پٹی اور انہیں پانی پلانے، اور مجاہدین کا کھانا تیار کرنے کے لئے جایا کرتی تھیں۔ (بخاری۔2882۔2883۔5697)

6۔انتہائی ضرورت کے تحت! رسول اللہ ﷺ نے فرمایا بلاشبہ انتہائی ضرورت کے تحت عورتوں کو گھر سے نکلنے کی اجازت ہے۔مگر باپردہ سادہ لباس میں ہمراہ کسی عقل مند محرم کے۔ورنہ کوئی اجازت نہیں۔ (بخاری۔4795۔مسلم۔2170)